ذیلی حلقوں کے 12 مدنی کاموں میں سے دسواں مدنی کام

مدنی دورہ

نیکی کی دعوت مسجد میں

گھر گھر

گلی بازار

دکان دکان

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ
(دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

مدنی دورہ[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرت سیِّدُنا عبدُ الرَّحمٰن بن عَوف رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ رسولِ بے مِثال، بی بی آمِنہ کے لال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک مرتبہ باہر تشریف لائے تو میں بھی پیچھے ہو لیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک باغ میں داخِل ہوئے اور سجدہ میں تشریف لے گئے۔ سجدے کو اِتنا طویل کر دیا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رُوحِ مُبارَکہ قَبض نہ فرمالی ہو۔ چُنانچِہ میں قریب ہو کر غور سے دیکھنے لگا۔ جب سَرِ اَقْدَس اُٹھایا تو فرمایا: اے عبدُ الرَّحمٰن! کیا ہوا؟ میں نے اپنا خَدْشہ ظاہِر کیا تو اِرشاد فرمایا: جِبْرِیلِ اَمِیْن نے مجھ سے کہا: کیا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ بات خوش نہیں کرتی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے کہ جو تم پر دُرُودِ پاک پڑھے گا میں اس پر رَحْمت نازِل فرماؤں گا اور جو تم پر سَلام بھیجے گا میں اُس پر سَلامَتی اُتاروں گا۔[2]

نبی کا نام ہے ہر جا خدا کے نام کے بعد | کہیں دُرُود کے پہلے کہیں سلام کے بعد

[1] ......دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں ہفتہ وار مَدَنی کام علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی اِصطلاح کو اب مَدَنی دورہ کہا جاتا ہے۔

[2] ......مسند احمد، مسند العشرۃ المبشرین... الخ، ۹-مسند عبد الرحمٰن بن عوف، ۱/۵۲۲، حدیث: ۱۶۸۴

www.dawateislami.net

نبی ہیں سارے نبی پر شہِ اَنام کے بعد | کہ دانہ دانہ ہے تسبیح کا امام کے بعد [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور نیکی کی دعوت

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اِبتدائے اسلام میں رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تین۳ سال تک خُفیہ طور پر دَعْوتِ اِسْلَام دیتے رہے پھر جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے عَلَی الْاِعْلَان تبلیغ کا حُکم اِرشَاد فرمایا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نیکی کی دَعْوت کو عام کرنے کے لیے مُختلِف قبائلِ عَرب کا دَورہ بھی فرمایا۔ جیسا کہ دَعْوتِ اِسْلَامی کے اِشَاعتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مطبوعہ 875 صَفحات پر مُشْتَمِل کِتاب سیرتِ مصطفٰی صَفْحَہ 148 پر ہے: حُضُور نَبِیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا طریقہ تھا کہ حج کے زمانے میں جب کہ دُور دُور کے عَرَبی قبائل مَکّہ میں جَمْع ہوتے تھے تو حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام قبائل میں دَورہ فرما کر لوگوں کو اِسْلَام کی دَعْوت دیتے تھے۔ اِسی طرح عَرب میں جابجا بہُت سے میلے لگتے تھے جن میں دُور دَراز کے قبائلِ عَرب جَمْع ہوتے تھے۔ اِن میلوں میں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تَبلِیغِ اِسْلَام کیلئے تشریف لے جاتے تھے۔ چُنانْچِہ عُکَاظ، مَجَنَّہ، ذُوالْمَجَاز کے بڑے بڑے میلوں میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قبائلِ عَرب کے سامنے دَعْوتِ اِسْلَام پیش فرمائی۔ [2] مُختلِف علاقوں کا دَورہ کرتے ہوئے

---

[1] ......فرش پر عرش از محدثِ اعظم ہند، ص ۶۲

[2] ......شرح الزرقانی علی المواھب، ذکر عرض المصطفی نفسہ علی... الخ، ۲/۷۳ ملتقطًا ومفھومًا

www.dawateislami.net

بسا اَوقات صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نیکی کی دَعْوت پیش کرنے میں شریک ہوتے۔ جیسا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قبیلہ بَنُو ذُہَل بِن شَیْبان کے ہاں جاکر جب اس کے سردار مَفْرُوق کو نیکی کی دَعْوت پیش کی تو حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ تھے۔[1]

اسی طرح جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے طائف کا سَفَر فرمایا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ حضرت سَیِّدُنا زید بن حارِثہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بھی تھے، طائِف میں بڑے بڑے اُمَرا اور مال دار لوگ رہتے تھے، ان رئیسوں میں "عَمْرو" کا خاندان تمام قبائل کا سردار شُمار کیا جاتا تھا۔ یہ لوگ تین بھائی تھے عَبْدِ یَالِیل، مَسْعُود اور حبیب۔ حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان تینوں کے پاس تشریف لے گئے اور دَعْوتِ اِسْلام دی، ان تینوں نے اِسْلام قبول کرنے کے بجائے گستاخانہ جواب دیا، ان بدنصیبوں نے اسی پر بس نہیں کیا بلکہ طائِف کے شَرِیروں کو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ بُرا سُلُوک کرنے پر بھی اُبھارا، چُنَانْچِہ ان شَرِیروں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اس قَدْر پتّھر برسائے کہ آپ کا جِسْمِ نازنین زخموں سے لَہُولہان ہوگیا، نَعلَینِ مُبارک خون سے بھر گئیں، جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم زخموں سے بے تاب ہو کر بیٹھ جاتے تو یہ ظالِم اِنْتہائی بے دَرْدی کے ساتھ آپ کا بازو پکڑ کر اُٹھاتے اور جب آپ چلنے لگتے تو پھر آپ پر پتّھر پھینکتے اور ساتھ ساتھ گالیاں دیتے، مَذاق اُڑاتے، قہقہے لگاتے، اس دوران جب بھی وہ لوگ پتّھر پھینکتے تو حضرت سَیِّدُنا

[1] ......سیرتِ مصطفٰی، ص۱۴۸ بتصرف

www.dawateislami.net

زید بن حارِثہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ آگے بڑھ کر پتّھروں کو اپنے بدَن پر لے لیتے تھے جن سے وہ خود بھی زخمی ہوگئے۔ اس طرح حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور سَیِّدُنا زید بن حارِثہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے وہاں سے نِکَل کر انگوروں کے ایک باغ میں پناہ لی۔[1]

حق کی راہ میں پتّھر کھائے خُوں میں نہائے طائف میں
دین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سُلطان کیا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تَبلیغِ دین کی راہ میں کیسی کیسی مَشَقَّتیں جھیلیں، اَذِیَّتیں اور تکلیفیں بَرْداشت کیں، آپ پر پتّھر برسائے گئے، زخمی کر دیا گیا مگر پھر بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کو نیکی کی دَعْوت دیتے رہے۔ اس لیے ہمیں بھی چاہئے کہ جب کوئی اِسلامی بھائی کسی کو نیکی کی دَعْوت دے اور اسے کوئی تکلیف اُٹھانی پڑے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تکالیف یاد کرکے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شُکْر ادا کرے کہ اس نے اسے دِین کی خاطِر سختیاں جھیلنے والی سنّت ادا کرنے کی سَعادَت عَطا فرمائی۔ کسی نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نیکی کی دَعْوت پیش کرنے کو اشعار کی شکل میں کچھ یوں بیان کیا ہے:

پیمبر دَعْوتِ اسلام دینے کو نکلتا تھا | نویدِ راحت و آرام دینے کو نکلتا تھا
نکلتے تھے قُریش اس راہ میں کانٹے بچھانے کو | وجودِ پاک پر سو سو طرح کے ظُلْم ڈھانے کو

[1] ......شرح الزرقانی علی المواھب، خروجہ الی الطائف، ۲/۷۳ ملتقطًا
[2] ......وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص۱۹۷

www.dawateislami.net

خدا کی بات سن کر مُضحکے میں ٹال دیتے تھے | نبی کے جسمِ اَطہر پر نجاست ڈال دیتے تھے
کوئی گالی سناتا تھا کوئی پتھر اٹھاتا تھا | کوئی توحید پر ہنستا تھا کوئی منہ چڑاتا تھا
مگر وہ مَنْبَعِ حِلْم و حیا خاموش رہتا تھا | دُعائے خَیر کرتا تھا جفا و ظُلْم سہتا تھا[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بازار میں نیکی کی دعوت

ایک مرتبہ حضرت سَیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بازار میں تشریف لے گئے اور بازار کے لوگوں سے کہا کہ تم یہاں پر ہو اور مَسْجِد میں تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی میراث تقسیم ہو رہی ہے یہ سُن کر لوگ بازار چھوڑ کر مَسْجِد کی طرف گئے اور واپس آکر حضرت سَیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے کہا کہ ہم نے تو میراث تقسیم ہوتے نہیں دیکھی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے پوچھا: پھر تم لوگوں نے کیا دیکھا؟ انہوں نے بتایا کہ ہم نے تو کچھ لوگوں کو دیکھا ہے جو نَماز، تِلاوَتِ کلامِ پاک اور عِلْمِ دین کی تعلیم میں مَصْرُوف تھے۔ اِرشَاد فرمایا: حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی میراث یہی تو ہے۔[2]

نیکی کی دعوت دینا صحابہ کا معمول تھا

میٹھے میٹھے اِسْلامی بھائیو! دیکھا آپ نے حضرت سَیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بازار میں مَوجُود لوگوں کو نہ صِرف نیکی کی دَعْوَت پیش کی بلکہ انہیں مَسْجِد میں جاری دَرْس و بیان

[1] ......شاہنامۂ اسلام مکمل، حصہ اول، ص ۱۱۷ ملتقطاً

[2] ......معجم اوسط، باب الالف من اسمہ احمد، ۱/ ۳۹۰، حدیث: ۱۴۲۹ مفہوماً و ملتقطاً

www.dawateislami.net

کی رَغبت دِلائی کہ وہ مَسجِدوں کی طرف آئیں اور عِلمِ دِین حاصِل کریں۔ چُنانچِہ وہ لوگ کتنے خوش نصیب ہیں جو بازاروں میں لوگوں کو نیکی کی دَعوت دے کر مَساجِد میں لاتے ہیں کہ وہ ایک صحابی کی ادا پر عَمل کرتے ہیں، ہمیں بھی ایسے مُبلِّغِین میں شامِل ہو جانا چاہیے۔

شَیخِ طَرِیقت، اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُنّتوں کی مہکتی خوشبوؤں اور نیکی کی دَعوت کو دُنیا بھر میں عام کرنے کے مُقدّس جذبے کے تحت دربارِ اِلٰہی میں خاکِ مدینہ کا واسِطہ پیش کرتے ہوئے یوں دُعا کرتے ہیں:

میں مُبلِّغ بنوں سُنّتوں کا، خوب چرچا کروں سُنّتوں کا

یا خُدا دَرس دوں سُنّتوں کا، ہو کرم بہرِ خاکِ مدینہ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت سُن کر گانا چھوڑ دیا

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بُرائی دیکھ کر خاموشی سے گزر نہ جاتے بلکہ مُمکِن ہوتا تو نیکی کی دَعوت ضَرور دیتے۔ جیسا کہ مَرْوِی ہے کہ حضرت سیِّدُنا عبدُ اللہ بِن مَسْعُود رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ ایک روز کُوفے کے قریب کسی مَقام سے گزر رہے تھے، ایک گھر کے پاس زَاذان نامی مشہور گَوَیّا (یعنی گلوکار، Singer) نِہایت ہی سُریلی آواز میں گا رہا تھا اور کچھ اَوباش لوگ شراب کے نَشے میں مَست گانے باجے کی دُھنوں پر جُھوم رہے تھے۔ حضرت سیِّدُنا عبدُ اللہ بِن مَسْعُود رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: **کتنی پیاری آواز ہے! کاش یہ قِراءَتِ**

[1] .... وسائِلِ بخشش (مُرمَّم)، ص۱۸۹

www.dawateislami.net

قرآنِ کریم کے لیے اِسْتِعمال ہوتی تو کچھ اور بات ہوتی! یہ فرما کر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اپنی چادَر سر پر ڈالی اور تشریف لے گئے۔ زاذان نے لوگوں سے پوچھا: یہ کون صاحِب تھے؟ لوگوں نے بتایا: مشہور صَحابی حضرت سیِّدُنا **عبدُ اللہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ۔ پوچھا: اُنہوں نے کیا فرمایا؟ کہا: فرما رہے تھے: **کتنی پیاری آواز ہے! کاش یہ قِراءَتِ قرآنِ کریم کے لیے اِسْتِعمال ہوتی تو کچھ اور بات ہوتی!** یہ سُن کر اُس پر رِقّت طاری ہو گئی وہ اُٹھا اور اپنا باجا زور سے زمین پر دے مارا، باجے کے پرَخچے اُڑ گئے، پھر روتا ہوا حضرتِ سیِّدُنا **عبدُ اللہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی خِدْمَت میں حاضِر ہو گیا، آپ نے اُسے گلے سے لگا لیا اور خود بھی رونے لگے، پھر آپ نے فرمایا: **جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مَحَبَّت کی میں اُس سے کیوں مَحَبَّت نہ کروں!** چُنانچِہ زاذان نے گانے باجے سے توبہ کر کے حضرتِ سیِّدُنا **عبدُ اللہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی صُحبت اِخْتِیار کر لی اور قرآنِ پاک کی تعلیم حاصِل کر کے عُلُومِ اِسلامیّہ میں ایسا کمال حاصِل کیا کہ بَہُت بڑے اِمام بن گئے۔[1] **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری بے حساب مَغْفِرَت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میں گانے باجوں اور فلموں ڈراموں کے گُنہ چھوڑوں
پڑھوں نعتیں کروں اکثر تلاوت یا رسولَ اللہ[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ....مرقاۃ المفاتیح، کتاب فضائل القرآن، باب آداب التلاوۃ...الخ، ۵/۸۰، تحت الحدیث: ۲۱۹۹

[2] .... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص ۳۳۱

www.dawateislami.net

سَیِّدُنا مُصعب بن عُمیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اور نیکی کی دعوت

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان مِرْاٰۃُ الْمَناجِیح میں فرماتے ہیں: حضرت مُصعَب ابنِ عُمیر (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ) جلیلُ القدر صحابی ہیں، اِسلام سے پہلے بڑے نازو نِعَم میں پَرْوَرِش پاتے رہے، حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے عَقَبۂ اُولیٰ کی بَیْعت کے بعد انہیں مدینۂ مُنَوَّرہ تبلیغ کے لیے بھیج دیا تھا آپ لوگوں کے گھروں میں جا کر تَبلیغ کرتے ہر دَورہ میں ایک دُو مسلمان کر لیتے تھے حتّٰی کہ وہاں ایک جماعت مومن ہو گئی۔[1]

بزرگانِ دین اور نیکی کی دعوت

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی طرح ہمارے بُزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِیْن بھی نیکی کی دَعوت دینے کا کوئی موقَع ہاتھ سے نہ جانے دیتے، اگر راہ چلتے بلکہ دورانِ سَفر بھی مَوقَع ملتا تو نیکی کی دَعْوت اِرشاد فرماتے۔ مَثَلاً حضرت سَیِّدُنا ابراہیم بن بَشّار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سَیِّدُنا ابو یُوسُف فَسَوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ہمراہ مُلکِ شام کی طرف جارہا تھا کہ راستے میں ایک شخص لپک کر آپ کے سامنے آیا اور سلام کرنے کے بعد عَرْض کرنے لگا: اے ابو یُوسُف! مجھے کچھ نصیحت فرمائیے۔ یہ سُن کر آپ رو پڑے اور (نیکی کی دَعْوت پیش کرتے ہوئے) فرمایا: اے بھائی! بے شک شب و روز کا

---

[1] ......مِرْاٰۃُ المناجیح، متفرق فضائل کی احادیث، پہلی فصل، ۸/ ۵۱۳

www.dawateislami.net

(جلد جلد) آنا جانا، تمہارے بدَن کے گُھلنے، عُمر کے خَتْم ہونے اور ہر دَم موت کے قریب سے قریب تَر ہوتے چلے جانے کا پتا دے رہا ہے۔ اِس لیے میرے بھائی! اُس وَقْت تک ہر گز مُطْمَئِن ہو کر نہ بیٹھنا جب تک کہ اپنے اچّھے خاتمے کا مَعْلُوم نہ ہو جائے اور یہ پتا نہ چل جائے کہ جنّت میں جانا ہے یا کہ جہنَّم ٹھکانا ہے؟ اور یہ کہ تمہارا پَرْوَرْدگار عَزَّوَجَلَّ تمہارے گُناہوں اور غفلتوں کی وجہ سے ناراض ہے یا اپنے فَضْل ورَحمت کے سَبَب تم سے راضی ہے۔ اے کمزور انسان! اپنی اَوقات مَت بھولنا! تمہارا آغاز ایک ناپاک قطرہ ہے جبکہ اَنْجام سڑا ہوا مُردہ۔ اگر ابھی یہ نصیحت سمجھ نہیں بھی آرہی تو عنقریب سمجھ میں آجائے گی جس وَقْت تم قَبْر میں جاؤ گے، وہاں گناہوں پر نَدامت تو ہو گی مگر کام نہ دے گی۔ یہ فرما کر آپ رونے لگے اور وہ شخص بھی جذباتِ تَاَثُّر سے رونے لگا۔ راوی کہتے ہیں: ان دونوں کو روتا دیکھ کر میں بھی رونے لگا یہاں تک کہ وہ دونوں بے ہوش ہو کر گر گئے۔ [1]

نیکی کی دعوت دینے کا شرعی حکم

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن تفسیرِ نعیمی میں پارہ 4 کی آیت نمبر 104 کے تحت فرماتے ہیں: اے مُسلمانو! تم سب کو ایسا گروہ ہونا چاہیے یا ایسی تنظیم بنو یا ایسی تنظیم بن کر رہو جو تمام ٹیڑھے (یعنی بگڑے ہوئے) لوگوں کو خَیر (یعنی نیکی) کی دَعْوَت دے، کافِروں کو اِیمان کی، فاسِقوں کو تقوے کی، غافِلوں

[1] ......ذم الھوی، الباب الخمسون فیہ وصایا و مواعظ و زواجر، ص ۴۹۹ ملخصًا

www.dawateislami.net

کو بیداری کی، جاہلوں کو علم و مَعرِفت کی، خشک مزاجوں کو لذّتِ عِشق کی، سونے والوں کو بیداری کی اور اچّھی باتوں، اچھّے عَقیدوں، اچھّے عملوں کا زبانی، قلمی، عملی، قوّت سے، نَرمی سے (اور حاکم اپنے محکوم وماتحت کو) گرمی سے حُکم دے اور بُری باتوں، بُرے عقیدوں، بُرے کاموں، بُرے خیالات سے لوگوں کو (اپنے اپنے مَنصب کے مُطابِق) زبان، دِل، عَمَل، قلَم، تلوار سے رَوکے۔ مزید فرماتے ہیں: سارے مُسلمان مُبلِّغ ہیں، سب پر ہی فرض ہے کہ لوگوں کو اَچھّی باتوں کا حُکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔ [1] کیونکہ بخاری شریف میں ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: بَلِّغُوۡا عَنِّیۡ وَلَوۡ اٰیَۃً۔ یعنی میری طرف سے پہنچادو اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔ [2]

کرم سے نیکی کی دعوت کا خوب جذبہ دے
دوں دھوم سنّتِ محبوب کی مچا یاربّ [3]

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت دینے کا فائدہ

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَ ذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰى تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۵﴾ (پ۲۷، الذّٰریٰت: ۵۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔

---

[1] ...... تفسیر نعیمی، پ۴، آل عمران، تحت الآیۃ: ۱۰۴، ۴/ ۷۹ بتغیر

[2] ......بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ما ذکر عن بنی اسرائیل، ص۸۸۸، حدیث: ۳۴۶۱

[3] ...... وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص۷۷

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اِسلام میں تبلیغ بڑی اَہم عِبادَت ہے کہ تمام عبادتوں کا فائدہ اپنی ذات کو ہوتا ہے مگر تبلیغ کا فائدہ دوسروں کو بھی ہوتا ہے اور جس عَمَل سے دوسروں کو بھی فائدہ ہو وہ اس عَمَل سے اَفْضَل ہوتا ہے جس سے صِرف اپنی ذات کو ہی فائدہ پہنچے۔[1]

جو بھی "نیکی کی دعوت" پہ باندھے کمر اُس پہ چَشْمِ کرم یا شہِ بحر و بر![2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ہماری خوش نصیبی ہے کہ اِس پُرفِتَن دور میں ہم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوتِ اِسلامی کے پیارے پیارے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں کہ جس نے ہمیں یہ مَدَنی مَقْصَد عطا فرمایا: مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ چُنانچہ اِس مَدَنی مَقْصَد کی تکمیل کے لیے مَدَنی مَرکز کی طرف سے عاشقانِ رسول کو بارہ (12) مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام یعنی **مَدَنی دورہ** بھی دیا گیا ہے۔

"مدنی دورہ" سے مُراد

مَرکَزی مَجلِس شُوریٰ کی طرف سے دیئے گئے طریقۂ کار کے مُطابِق روزانہ یا ہفتے میں ۲دو دن یا ہفتے میں ایک دن ہر مَسْجِد کے اطراف میں گھر گھر، دُکان دُکان جا کر گھروں اور دُکانوں میں مَوجُود، جبکہ راہ میں کھڑے ہوئے اور آنے جانے والے تمام افراد کو نیکی کی

[1] ...... تفسیرِ نعیمی، پ۴، آل عمران، تحت الآیۃ:۱۰۴، ۴/۸۰ بتصرف

[2] ...... وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص۶۵۷

www.dawateislami.net

دَعْوَت پیش کی جاتی ہے، اسے **مَدَنی دورہ** کہا جاتا ہے۔

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! **نیکی کی دَعْوَت** اگرچہ دَعْوَتِ اِسلَامی کے مَدَنی ماحَول میں اِسْتِعمال ہونے والی ایک خاص اِصْطِلَاح ہے مگر اس سے مُراد اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (یعنی نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا) ہے، جس کے مُتَعَلِّق مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف ہر شخص پر اس کے مَنْصَب (Status) کے حوالے سے اور حَسْبِ اِسْتِطاعَت واجِب ہے، اِس پر قرآن وسنّت ناطِق ہے اور اِجماعِ اُمَّت بھی ہے۔ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف حکمرانوں، عُلَما و مشائخ بلکہ ہر مسلمان کی ذِمّہ داری ہے، اسے صِرف ایک طبقہ تک مَحْدُود کر دینا صحیح نہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اگر ہر شخص اس کو اپنی ذِمّہ داری سمجھے تو مُعاشَرہ نیکیوں کا گہوارہ بن سکتا ہے۔[1] بُرائی کو بدلنے کے لیے ہر طبقے کو اس کی طاقت کے مُطابِق ذِمّہ داری سونپی گئی، کیونکہ اِسلَام میں کسی بھی انسان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ اَرْبابِ اِقْتِدار، اَساتِذہ (Teachers)، وَالِدَین (Parents) وغیرہ جو اپنے ماتحتوں کو کنٹرول (Control) کر سکتے ہیں وہ قانون (Law) پر سختی سے عَمَل کرا کے اور مُخالَفت کی صُورت میں (شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے) سزا دے کر بُرائی کا خاتِمہ کر سکتے ہیں۔ مُبَلِّغِینِ اِسلَام، عُلَما و مَشائخ، ادیب و صحافی (Writer & Journalist) اور دیگر ذرائع ابلاغ (Means of Communication) مَثَلاً ریڈیو (Radio) اور ٹی وی (T.V) وغیرہ سے سبھی لوگ اپنی تقریروں تحریروں بلکہ شُعَرا

[1] ...... مرآۃ المناجیح، نیک باتوں کا حکم دینا، پہلی فصل، ٦/ ٥٠٢

www.dawateislami.net

(Poets) اپنی نظموں (Poems) کے ذریعے بُرائی کا قلع قمع کریں اور نیکی کو فروغ دیں، بِلِسَانِہٖ (یعنی زبان سے نیکی کی دَعْوت پیش کرنے) کے تَحت یہ تمام صورتیں آتی ہیں اور عام مسلمان جسے اِقْتِدَار کی کوئی صُورَت بھی حاصِل نہیں اور نہ ہی وہ تحریر و تقریر کے ذریعے بُرائی کا خاتِمہ کر سکتا ہے وہ دل سے اس بُرائی کو بُرا سمجھے اگرچہ یہ اِیمان کا کمزور ترین مرتبہ ہے کیونکہ کوشِش کر کے زبان سے روکنا چاہیے لیکن دل سے جب بُرا سمجھے گا تو یقیناً خود بُرائی کے قریب نہیں جائے گا اور اس طرح مُعَاشَرے (Society) کے بے شمار اَفراد خود بخود راہِ رَاست پر آ جائیں گے۔[1]

فیضانِ مدنی دورہ کے تیرہ حروف کی نسبت سے مدنی دورے کے ﴿13﴾ فضائل و فوائد

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! **مَدَنی دورہ** ایسا پیارا مَدَنی کام ہے، جس میں دوسرے مسلمانوں کے پاس جا کر نیکی کی دَعْوت پیش کی جاتی ہے اور دوسروں کے پاس جا کر نیکی کی دَعْوت دینا نہ صِرف ہمارے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتِ مُبارَکہ ہے بلکہ صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان، سَلَفِ صَالِحِین اور بزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِین کا بھی طریقہ ہے۔ آیئے! اس کے فضائل و فوائد جانتے ہیں:

﴿1﴾ نیکی کی دعوت دینے کی فضیلت پانے کا ذریعہ

مَدَنی دورہ دوسرے مسلمانوں کو نیکی کی دَعْوَت دینے کی فضیلت پانے کا بہترین

[1] .... مِرْاٰۃُ المناجیح، نیک باتوں کا حکم دینا، پہلی فصل، ۶/ ۵۰۳

www.dawateislami.net

ذریعہ ہے، چُنانچِہ دُوسروں کو نیکی کی دَعْوَت دینے کی فضیلت کے مُتَعَلِّق بے چین دِلوں کے چَین، رَحمتِ دارین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کے بارے میں خَبَر نہ دوں جو اَنْبِیا عَلَیْہِمُ السَّلَام میں سے ہیں نہ شُہَدا میں سے، لیکن بروزِ قِیامَت اَنْبِیا عَلَیْہِمُ السَّلَام اور شُہَدا اُن کے مَقام کو دیکھ کر رَشک کریں گے، (۱) وہ لوگ نُور کے منبروں پر بُلَند ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندوں کو اللہ تعالٰی کا مَحْبُوب (یعنی پیارا) بندہ بنا دیتے ہیں اور وہ زمین پر (لوگوں کو) نصیحتیں کرتے چلتے ہیں۔ عَرْض کی گئی: وہ کس طرح لوگوں کو اللہ تعالٰی کا مَحْبُوب بنا دیتے ہیں؟ فرمایا: وہ لوگوں کو اللہ تعالٰی کی پسندیدہ باتوں کا حُکْم دیتے اور ناپسندیدہ باتوں سے مَنْع کرتے ہیں، پس جب لوگ ان کی اِطاعَت کریں گے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اِنہیں اپنا مَحْبُوب بنا لے گا۔ (۲)

---

۱ .... مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان اَنْبِیا و شُہدا کے اس رشک کرنے کی وَضاحَت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یا تو یہاں غِبْطَہ سے مُراد ہے خوش ہونا، تب تو حدیث واضح ہے کہ حضرات اَنْبِیا کِرام ان لوگوں کو اس مَقام پر دیکھ کر بہُت خوش ہوں گے اور ان لوگوں کی تعریف کریں گے۔ اور اگر غِبْطَہ بمعنی رَشک ہی ہو تو مطلب یہ ہے کہ اگر حضرات اَنْبِیا و شُہَدا کسی پر رشک کرتے تو ان پر کرتے، تو یہ فرضی صُورت کا ذِکْر ہے۔ یا یہ رشک اپنی اُمَّت کی بنا پر ہو گا کہ اُمَّتِ محمدیہ میں یہ لوگ ایسے درجے میں ہیں کہ ہماری اُمَّت میں نہیں یا یہ مَقْصَد ہے کہ وہ حضرات اپنی اُمَّت کا حِساب کرا رہے ہوں گے اور یہ لوگ آرام سے ان منبروں پر بے فکری سے آرام کر رہے ہوں گے تو حضرات انبیائے کِرام ان لوگوں کی بے فکری پر رشک کریں گے کہ ہم مَشْغُول ہیں یہ فارِغ البال (بے فکر)۔ بہر حال اس حدیث سے یہ لازِم نہیں کہ یہ حضرات انبیائے کِرام سے اَفْضَل ہوں گے۔

(مِرْاٰۃُ المناجیح، اللہ کے لیے محبت کا بیان، دوسری فصل، ۶/ ۵۹۲)

۲ .... شعب الایمان، باب فی محبۃ اللہ، معانی المحبۃ، ۱/ ۳۶۷، حدیث: ۴۰۹ ملتقطًا

www.dawateislami.net

احمد رضا کا صدقہ مسلمان نیک ہوں　　نیکی کی دعوت آقا جہاں بھر میں عام ہو[۱]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مبلغ محبوب ہی نہیں، محبوب گر بھی ہوتا ہے

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! نیکی کی دَعْوَت کی دُھومیں مچانے والوں کی بھی کیسی شانیں ہیں، بَروزِ قِیامَت اُن پر ربُّ الاَنام عَزَّوَجَلَّ کا اِنعام و اِکرام دیکھ کر اَنْبِیا عَلَیْہِمُ السَّلَام اور شُہَدائے عُظّام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام بھی رَشک کریں گے۔ اِس عَظَمت و شان کا سَبَب کیا ہوگا؟ یِہی کہ وہ نیکی کی دَعْوَت دے کر اور بُرائی سے مَنْع کر کے لوگوں کو باعَمَل بنا کر "اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مَحْبُوب" بناتے ہوں گے۔ جب وہ دوسروں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مَحْبُوب بناتے ہوں گے تو خود کیوں نہ مَحْبُوب ہوں گے!

اللہ کا مَحبوب بنے جو تمہیں چاہے
اُس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تُم جسے چاہو[۲]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ فروغِ علم کا سبب

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! **مَدَنی دورہ** فروغِ علم کا بھی ایک بَہُت بڑا ذریعہ ہے، وہ یوں کہ جو لوگ نیکی کی دَعْوَت سُن کر مُتَاَثِّر ہوتے ہیں اور ہاتھوں ہاتھ خیر خواہ اِسلامی بھائی کے

---

[۱] ......وسائلِ بخشش (مرمم)، ص ۳۱۰

[۲] ......ذوقِ نعت، ص ۱۴۷

www.dawateislami.net

ساتھ مَسْجِد میں آ جاتے ہیں تو اُنہیں مَسْجِد میں جاری مَدَنی حلقے میں سُنّتیں اور آداب وغیرہ سیکھنے کا ہی مَوْقع نہیں ملتا، بلکہ نَمازِ مَغْرِب کے بعد ہونے والے سُنّتوں بھرے بیان میں شِرْکت سے بھی عِلْمِ دِین کے مَدَنی پھول چُننے کی سَعَادت ملتی ہے۔

﴿3﴾ مساجد کی رونق کا سبب

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! دَعْوَتِ اِسْلَامی چُونکہ مَسْجِد بھرو تحریک ہے، اس لیے جب ہم اپنے اپنے علاقوں میں **مَدَنی دورے** کا سلسلہ شروع کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے نہ صِرف ہماری مَسْجِدوں میں نَمازیوں کی تعداد میں اضافہ ہو گا بلکہ مَسَاجِد آباد بھی ہوں گی اور ان کی رونقیں بھی لوٹ آئیں گی۔

یاد رکھئے! مَسْجِد کی رونق رنگ وروغن، قالین، مُنَقَّش ٹائل (Tile) و دَری یا لائٹوں (Lights) سے نہیں بلکہ **مَسْجِد کی رونق تو نمازیوں** سے ہوتی ہے۔

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب
سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مُصطفٰے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ نفل اعتکاف کی سعادت

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! **مَدَنی دورے** میں شِرکت کے باعث نَفْل اِعْتِکاف کی سَعَادت بھی ملتی ہے، چونکہ مَدَنی ماحول میں ہونے والے دَرْس و بیان کے طریقے میں یہ مَدَنی پھول

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۳۱

www.dawateislami.net

شامل ہے کہ مَسجِد میں دَرس و بیان کے آغاز میں نَفْل اِعتِکاف کی نِیّت کروائی جائے تاکہ حاضِرین کو دیگر فضائل وبرکات کے ساتھ ساتھ نَفْل اِعتِکاف کی برکتیں بھی حاصِل ہوں۔

مَدَنی دورے میں بَعدِ عَصر نیکی کی دَعوت کے لیے مَسجِد سے باہَر جانے کی ترغیب پر مُختَصَر بیان اور پھر مَغرِب سے کچھ دیر پہلے تک سُنّتیں و آداب سیکھنے سِکھانے کا حلقہ، پھر بَعدِ مَغرِب سُنّتوں بھرا بیان ہوتا ہے، جن کے آغاز میں نَفْل اِعتِکاف کی ترغیب دِلائی جاتی ہے اور خوش نصیب اِسلامی بھائی نَفْل اِعتِکاف کی نِیّت کرتے بھی ہیں۔

﴿5﴾ اجتماع کی برکتیں

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے کچھ فرشتے راستوں میں **ذِکرُ اللہ** کرنے والوں کی تلاش میں گھومتے رہتے ہیں، پھر جب کسی قوم کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذِکْر کرتے پاتے ہیں، تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں کہ اپنے مَقْصَد کی طرف آؤ، چُنانْچِہ وہ فرشتے ان ذاکِرین (ذِکر کرنے والوں) کو اپنے پروں میں آسمانِ دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں اور جب لوگ بِکھر جاتے ہیں تو وہ فرشے آسمان پر پہنچ جاتے ہیں۔[1] **اللہ** عَزَّوَجَلَّ علیم و خبیر ہونے کے باوُجُود فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ میرے وہ بندے کیا کہتے تھے؟ فرشتے عَرض کرتے ہیں کہ تیری تسبیح و تکبیر اور تیری حَمد وبُزُرگی بیان کررہے تھے۔ ربّ تعالٰی فرماتا ہے: کیا انھوں نے مجھے دیکھا ہے؟ عَرض کرتے ہیں: تیری قَسم! انھوں نے تجھے کبھی نہیں دیکھا۔ پھر فرماتا ہے: اگر وہ مجھے دیکھ لیں پھر کیا ہو؟ عَرض کرتے ہیں: اگر وہ تجھے دیکھ لیں

[1] .... مسلم، کتاب الذکر...الخ، باب فضل مجالس الذکر، ص ۱۰۳۷، حدیث: ۲۶۸۹

www.dawateislami.net

تو تیری اور زیادہ عِبادَت کریں، بڑائی بولیں اور کَثْرَت سے تسبیح کریں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: وہ مانگتے کیا تھے؟ عَرض کرتے ہیں: تجھ سے جَنَّت مانگ رہے تھے۔ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے جَنَّت دیکھی ہے؟ عَرض کرتے ہیں: یاربّ! تیری قَسم! نہیں دیکھی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: اگر وہ جَنَّت دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عَرض کرتے ہیں: اگر وہ جَنَّت دیکھ لیں تو اس کے اور زیادہ حَرِیص، طلبگار اور مزید رَغْبَت کرنے والے بن جائیں۔ پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ عَرض کرتے ہیں: وہ (جہنّم کی) آگ سے پناہ مانگ رہے تھے۔ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے (جہنّم کی) آگ دیکھی ہے؟ عَرض کرتے ہیں: یا الٰہی! تیری قَسم! نہیں دیکھی۔ پھر فرماتا ہے: اگر وہ لوگ دیکھ لیں تو کیا ہو؟ عَرض کرتے ہیں: اگر وہ لوگ دیکھ لیں تو اس سے اور زیادہ دُور بھاگیں بہُت زیادہ خوف کریں۔ پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بَخْش دیا۔ ایک فرشتہ عَرض کرتا ہے: ان میں فُلاں بندہ تو ذِکْر کرنے والوں میں سے نہ تھا وہ تو کسی کام کے لیے آیا تھا۔ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: ذِکْر کرنے والے ایسے ہم نشین ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھ جانے والا بھی مَحْرُوم نہیں رہتا۔[1]

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اِجْتِمَاع میں شِرْکَت سے برکتیں کیسے ملتی ہیں، **مَدَنی دورے** میں بھی چونکہ مَغْرِب کے بعد بیان ہوتا ہے۔ اس لیے اس میں شِرْکَت فرمایا کریں، مُمکِن ہے اس کی بَرَکَت سے ہماری بھی نَجات کا سامان ہو جائے۔

[1] .... بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ، ص۱۵۷۸، حدیث: ۶۴۰۸

www.dawateislami.net

سُنّتوں کی لُوٹنا جا کے مَتاع ہو جہاں بھی سُنّتوں کا اجتماع [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ اجتماعی دُعا کی برکتیں

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مسلمانوں کے اِجتماعات میں دُعائیں قبول ہوتی ہیں، جیسا کہ فتاوٰی رضویہ شریف میں ہے: جَماعَت میں بَرَکَت ہے اور دُعائے مَجْمَعِ مُسلِمِیْن اَقْرَبْ بَقَبُوْل (یعنی مسلمانوں کے مَجْمَع میں دُعا مانگنا قبولیّت کے قریب تَر ہے)۔ [2] نیز اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْر کے اِجْتِمَاع میں مانگی جانے والی دُعا پر بَروایتِ صحیح فرشتے "آمین" کہتے ہیں۔ [3] چُنَانْچِہ **مَدَنی دورے** میں شِرْکَت کی بَرَکَت سے بار بار اِجتِمَاعی دُعا کی سَعادَت ملتی ہے، مَثَلًا

- با جَماعَت نَمازِ عَصر کے بعد کی اِجْتِمَاعی دُعا۔
- نَمازِ عَصر کے بعد ہونے والے مُختَصَر بیان کے بعد کی اِجْتِمَاعی دُعا۔
- **مَدَنی دورے** پر جانے سے قَبْل کی اِجْتِمَاعی دُعا۔
- **مَدَنی دورے** سے واپَس آنے پر اِجْتِمَاعی دُعا۔
- با جَمَاعَت نَمازِ مَغرِب کے بعد کی اِجْتِمَاعی دُعا۔

---

[1] ...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۷۱۵

[2] ...... فتاوٰی رضویہ، ۲۴/ ۱۸۴

[3] ...... فضائلِ دعا، ص ۱۲۳ ماخوذاً بحوالہ کنز العمال، کتاب الاذکار، المجلد الاول، ۱/ ۲۲۲، حدیث: ۱۸۷۲

www.dawateislami.net

سُنّتوں بھرے بیان کے بعد کی اِجتِماعی دُعا۔

شہا! اِس اجتماعِ پاک میں جتنے مسلماں ہیں
ہو سب کی مَغفِرَت ہو سب پہ رَحمت یَارَسُولَ الله [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت

مَدَنی دورہ ان اسلامی بھائیوں کی مَدَنی تَربِیَت کا بھی بہترین ذریعہ ہے جو ابھی دَعوَتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول میں نئے ہوں۔ چُنانچِہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! **مَدَنی دورے** کی بَرَکت سے نئے اِسلامی بھائیوں کو ہر خاص و عام سے ملنے کا انداز، چھوٹے بڑے کو سلام میں پہل کی کوشش، نیکی کی دَعوَت کا جذبہ، نیکی کی دَعوَت پیش کرنے کا طریقہ، دَرس و بیان سیکھنے، راستے میں چلنے کے آداب، دُرُود شریف کی کَثْرَت، کسی کی طرف سے نامُناسِب رویّے پر صَبْر اور دیگر بہُت سی باتیں سیکھنے کا مَوْقَع مُیَسَّر آتا ہے۔

میرا سینہ تِری سُنّت کا مدینہ بن جائے سُنّتوں کا کروں پرچار رَسُولِ عَرَبی [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ سلام کی سُنّت کو عام کرنے کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! **مَدَنی دورے** میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی سلام والی پیاری پیاری سنّت کو عام کرنے کا بھی خوب مَوْقَع ملتا ہے، وہ یوں کہ **مَدَنی دورے**

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۳۴

[2] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۷۵

www.dawateislami.net

میں جب کسی کو نیکی کی دَعْوت پیش کرنی ہو تو سب سے پہلے سلام و مُصافحہ وغیرہ کی ترکیب بنا کر اس کی تَوَجُّہ حاصِل کی جاتی ہے، بعد میں نیکی کی دَعْوت پیش کی جاتی ہے۔ چُنانْچِہ اس طرح اس فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَفْشُوا السَّلَام یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عِبادَت کرو اور سلام کو عام کرو۔[1] پر عَمَل کی فضیلت و بَرَکت بھی حاصِل ہوتی ہے۔ نیز چونکہ سلام کرنے سے مَحبَّت بڑھتی ہے، جیسا کہ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عَمَل کرو تو تمہارے درمیان مَحبَّت بڑھے اور وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام کو عام کرو۔[2] لِہٰذا **مَدَنی دورے** میں لوگوں کے پاس جا کر جب انہیں سلام کرکے نیکی کی دَعْوت پیش کریں گے تو سلام کی بَرَکت سے ان کے دِلوں میں دَعْوتِ اِسلامی والوں کی مَحبَّت بھی پیدا ہو گی۔

زمانے بھر میں مچا دیں گے دُھوم سنّت کی
اگر کرم نے ترے ساتھ دیدیا یا ربّ![3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ صبر کا ثواب

مَدَنی دورے میں نیکی کی دَعْوت دیتے ہوئے بسا اَوقات لوگوں کی طرف سے ایسے

[1] ......ابن ماجه، کتاب الادب، باب افشاء السلام، ص ۵۹۵، حدیث: ۳۶۹۴

[2] ......مسلم، کتاب الایمان، باب بیان ان لایدخل الجنة...الخ، ص ۴۴، حدیث: ۵۴

[3] ...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۸۸

www.dawateislami.net

جملے بھی سُننا پڑتے ہیں جو نَفْس پر بڑے گراں گزرتے ہیں، (مَثَلاً♣ حضرت میرے پاس ابھی ٹائم نہیں ہے، کام کا وَقْت ہے، بعد میں سُن لیں گے ♣ مولانا ہمیں پتہ ہے نَماز پڑھنی ہوتی ہے، ہمیں سب کچھ آتا ہے، آپ کسی اور کو سمجھائیں وغیرہ)، چُنَانْچِہ مُبَلِّغ کو اس وَقْت حُسْنِ اَخلاق سے کام لینا چاہئے اور یاد رکھنا چاہئے کہ راہِ خُدا میں نیکی کی دَعْوَت پیش کرتے ہوئے اس قسم کے کلمات سن کر ان پر صَبْر سے کام لینا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور دیگر اَنْبِیا عَلَیْہِمُ السَّلَام کی سنّت ہے۔

شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مُبَلِّغِیْن کو صَبْر کی تلقین فرماتے ہوئے کیسے پیارے انداز سے مَدَنی تَربِیَت فرمارہے ہیں:

ٹُوٹے گو سر پہ کوہِ بلا صَبْر کر اے مُبَلِّغ نہ تُو ڈگمگا صَبْر کر
لَب پہ حَرْفِ شِکایَت نہ لا صَبْر کر ہاں یہی سُنّتِ شاہِ اَبرار ہے [1]

یہی نہیں بلکہ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے:

راہِ سنّت میں ہُوا جو بھی ذلیل اُس کو اُن کے در سے عزّت مل گئی [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ دعوتِ اسلامی کی تشہیر

مَدَنی دورے کی بَرَکت سے دَعْوَتِ اِسْلَامی کی تشہیر بھی ہوتی ہے، کئی عاشقانِ رسول

---

[1] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۴۷۳

[2] .... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۴۰۰

www.dawateislami.net

مَدنی دورے کی بَرَکت سے دَعْوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے مُتعارِف ہوتے ہیں۔

﴿11﴾ تکبر کا علاج

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! **مَدنی دورے** میں شِرْکت کی بَرَکت سے تکبُّر کی کاٹ ہوگی اور عاجِزی پیدا ہوگی، کیونکہ احیاءُ العُلوم میں ہے تکبُّر کی علامات میں سے ایک علامت یہ ہے کہ مُتکبِّر آدمی دوسروں کی مُلاقات کے لئے نہیں جاتا اگرچہ اس کے جانے سے دوسرے کو دِینی فائدہ ہی کیوں نہ ہو۔[1] اسی طرح مُتکبِّر شخص چونکہ مریضوں اور بیماروں کے پاس بیٹھنے سے بھاگتا ہے[2] لہٰذا **مَدنی دورے** میں جب خود چل کر دوسروں کے پاس جائیں گے تو تکبُّر کی کاٹ ہوگی اور عاجِزی پیدا ہوگی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

عُجب و تکبُّر اور بچا حُبِّ جاہ سے　　آئے نہ پاس تک رِیا یا ربِّ مصطفٰے[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ دعوتِ اسلامی کی ترقی

جب ہم مَدَنی مَرکز کے طریقۂ کار کے مُطابِق **مَدنی دورے** والا مَدَنی کام پابندی سے کرتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اسکی بَرَکت سے نہ صِرف ہمیں اپنے مَدَنی مقصد (یعنی مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔) کے حُصُول

---

[1] ......احیاء علوم الدین، کتاب ذم الکبر و العجب، بیان اخلاق المتواضعین...الخ، ۳/۴۳۴

[2] ......احیاء علوم الدین، کتاب ذم الکبر و العجب، بیان اخلاق المتواضعین...الخ، ۳/۴۳۵

[3] ......وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۱۳۲

www.dawateislami.net

میں کامیابی ملے گی بلکہ حلقے، علاقے، ڈویژن، کابینہ میں مَدَنی کاموں کی مَدَنی بہار آجائے گی۔ جیسا کہ فرمانِ اَمیرِ اَہلِسُنّت ہے: دَعْوَتِ اِسلامی کی ترقّی کے لیے **مَدَنی دورہ** بہُت مُفید مَدَنی کام ہے، تمام اِسلامی بھائی مل کر اِس مَدَنی کام کو مَضْبُوط کریں۔[1]

اللہ! کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اِسلامی تِری دھوم مچی ہو[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ مدنی قافلے سفر کروانے کی مشین

مَدَنی دورے کی بدولت ہمیں بے شُمار نئے نئے اِسلامی بھائی مَدَنی قافلوں میں سَفَر کے لیے تیّار کرنے کا مَوْقَع ملے گا، جس کے نتیجے میں ہمارے علاقے میں دعوتِ اِسلامی کا مَدَنی کام مَضْبُوط سے مَضْبُوط تر ہوتا چلا جائے گا اور ہماری مسجدوں سے مَدَنی قافلے رَوانہ ہونا شروع ہوجائیں گے۔ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: دَعْوَتِ اِسلامی کی بَقا مَدَنی قافلوں میں ہے اور مَدَنی قافلوں کی بَقا **مَدَنی دورے** میں ہے بلکہ آپ نے یوں بھی اِرشاد فرمایا: **مَدَنی دورہ مَدَنی قافلوں کو چلانے کی مشین ہے۔**[3]

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! جب بھی ہم **مَدَنی دورہ** کریں تو مَدَنی مَرکز کے طریقۂ کار

[1] ......مدنی مذاکرہ آف ائیر، ۲۴ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 13 فروری 2015ء

[2] ...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ۳۱۵

[3] ...... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص ۳۲۰

www.dawateislami.net

کے مُطابِق ہی کریں کیونکہ مَدَنی مَرْکَز کے دیئے گئے طریقۂ کار پر عَمَل کی بے شُمار بَرَکتیں ہیں۔ چُنانْچِہ،

ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلہ تیار

ایک مرتبہ ایک اِسلَامی بھائی مَدَنی تَرْبِیَت گاہ سے کسی علاقے میں **مَدَنی دورے** کے لیے تشریف لے گئے۔ اس علاقے کے ذِمّہ دار اِسلَامی بھائی نے کہا کہ یہاں سے مَدَنی قافلے تیّار ہوتے ہیں نہ **مَدَنی دورہ** کامیاب ہوتا ہے۔ مگر جب اِسلَامی بھائی نے وہاں جاکر مَدَنی مَرْکَز کے طریقۂ کار کے مُطابِق **مَدَنی دورے** کا سِلْسِلہ شروع کیا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مَدَنی مَرْکَز کے دیئے گئے طریقۂ کار کی بَرَکت سے عَصْر سے مَغْرِب تک کافی اسلامی بھائی ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں تشریف لائے۔ نَمازِ مَغْرِب کے بعد بیان ہوا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قَافِلہ تیّار ہوکر راہِ خدا میں سَفَر پر رَوانہ ہوگیا۔[1]

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! یہ سب مَدَنی مَرْکَز کے دیئے گئے طریقۂ کار پر عَمَل کرنے کی بَرَکت سے ہوا، آیئے! **مدنی دورے** کا طریقۂ کار اور آداب مُلاحَظہ فرمایئے:

مدنی دورے کا طریقہ

ذِمّہ داریوں کی تقسیم اور کام

مدنی دورے میں ایک اِسلَامی بھائی نگران، ایک **راہ نُما**، ایک **داعِی** اور ایک یا

[1] ......نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص ۳۲۰

www.dawateislami.net

دو[2] خیر خواہ ہوں گے۔

♣**نگران** کا کام یہ ہے کہ **مَدَنی دورے** سے قَبْل مَسْجِد کے دروازے کے باہَر کھڑے ہو کر دُعا کروائے اور **راہ نُما** مَدَنی قافِلے والوں کو مَسْجِد کے قریب قریب گھروں، دُکانوں وغیرہ پر علاقے کے مقامی بھائیوں کے پاس لے جائے اور سلام و مُصافَحہ کے بعد نَرمی سے عَرْض کرے کہ ہم......... مَسْجِد سے حاضِر ہوئے ہیں، ہم کچھ عَرْض کرنا چاہتے ہیں، آپ ثواب کی نِیَّت سے سُن لیجئے۔

♣اگر وہ بیٹھے ہوں یا کام میں مَصْرُوف ہوں تو کھڑے ہو کر سننے کی دَرْخواست کریں، اس طرح ان کی تَوَجُّہ رہے گی۔

♣**راہ نُما** کے لوگوں کو مُتَوَجِّہ کرنے کے فوراً بعد **داعِی** نَرمی کے ساتھ نیکی کی دَعْوَت پیش کرے، اس دوران **داعِی** اپنی بے بسی اور دِلوں کو پھیرنے والے پَرْوَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمَت کی طرف مُتَوَجِّہ رہے کہ یہ کامیابی کی کُنجی ہے۔

♣**خَیر خَواہ** کا کام یہ ہے کہ جو اِسْلَامی بھائی کچھ فاصلے پر ہوں انہیں قریب کرے اور **داعِی** کی دَعْوَت سُن کر ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں چلنے کے لیے تیّار ہونے والوں کو اپنے ساتھ مَسْجِد میں پہنچا کر، بیان میں بٹھا کر واپَس **مدنی دورے** میں شامِل ہو جائے۔[1]

طریقہ کار

مدنی دورے کا ذِمّہ دار اَذانِ عَصْر سے 26 منٹ قَبْل جَمْع ہونے والے اِسْلَامی بھائیوں

[1] .... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص ٣٢٢

www.dawateislami.net

میں ذِمّہ داریاں تقسیم کرے۔ (مَدَنی قافلے میں یہ ذِمّہ داریاں صُبح مَدَنی مشورے کے حلقے میں ہی تقسیم کرلی جائیں)

اِن ذِمّہ داریوں میں:

- عَصر کا اِعْلَان
- عَصر کے بعد کا بیان (12 منٹ)
- خیر خواہ
- عَصر تا مَغْرِب دَرْس
- عَصر تا مَغْرِب مَسْجِد میں ہونے والے دَرْس میں شِرْکَت کرنے والے اسلامی بھائی
- مَسْجِد کے باہَر جانے والے اِسْلَامی بھائی
- مَغْرِب کا اِعْلَان
- مَغْرِب کا بیان (25 منٹ، مَدَنی قافلے کے جَدْوَل میں پہلے اور دُوسرے دن تقریباً 12 منٹ اور آخری دن 26 منٹ) شامل ہیں۔

ذِمّہ داریاں تقسیم ہو جانے کے بعد طَبْعی حاجات سے فارِغ ہو کر تمام اِسْلَامی بھائی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت نَمازِ عَصر ادا کریں۔

عَصر کا اِعْلَان اور عَصر کا بیان کرنے والے اِسْلَامی بھائی اِقامَت کہنے والے کے برابر میں نَماز ادا کریں۔ جیسے ہی اِمام صاحِب سلام پھیریں مُقَرَّر کردہ اِسْلَامی بھائی فوراً اِمام صاحِب کے قریب کھڑے ہو کر اس طرح اِعْلَان کرے۔

نوٹ: (اِعْلَانِ عَصر میں اپنی طرف سے کوئی کمی بیشی نہ کریں)

اعلانِ عصر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

www.dawateislami.net

آپ کے علاقے میں نیکی کی دَعْوت عام کرنے کیلئے آپ کی مَدَد دَرکار ہے برائے کَرَم! دُعا کے بعد تشریف رکھئے اور ڈھیروں ثواب کمائیے۔

دُعا کے بعد مُقرَّر کردہ اسلامی بھائی 12 منٹ کا بیان کرے۔ جس میں نیکی کی دَعْوت کے فضائل بیان کئے جائیں۔ اس کے بعد (ذَیل میں دیئے گئے طریقہ کے مُطابِق) **مدنی دورے** میں شِرْکَت کی تَرغیب دِلائیں۔[1]

مدنی دورہ کی ترغیب

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! ابھی دُعا کے بعد اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مَسْجِد سے باہَر جا کر دُکانوں، گھروں وغیرہ پر نیکی کی دَعْوت پیش کی جائے گی اگر آپ بھی ہمارے ساتھ شِرْکَت فرمائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو بھی ڈھیروں نیکیاں ملیں گی۔ حدیثِ پاک کا مفہوم ہے: جو قَدَم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں گے ان کو جہنّم کی آگ نہیں چُھوئے گی۔[2] چُونکہ نیکی کی دَعْوت دینے والوں کا ساتھ دینا بھی عظیم نیکی ہے۔ لِہٰذا آپ بھی ہمارے ساتھ اس نیک کام میں تَعاوُن فرمائیں اور **مَدَنی دورے** میں شِرْکَت فرمائیں۔

پھر اس طرح کہیں: **مَدَنی دورے** میں شِرْکَت کی سَعادَت پانے والے اِسْلَامی بھائی میری سیدھی جانِب تشریف لے آئیں۔ جب کچھ اِسْلَامی بھائی سیدھی جانِب آ جائیں تو بیان کرنے والا اِسْلَامی بھائی بقیہ اِسْلَامی بھائیوں سے اس طرح کہے: میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو!

[1] ......نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص۳۲۶تا۳۲۷

[2] ......مسند احمد، مسند المکیین، ۲۲۷-حدیث أبی عبس، ۵۰۷/۶، حدیث: ۱۶۳۵۶

www.dawateislami.net

قریب قریب تشریف لے آیئے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہعَزَّوَجَلَّ یہاں مَسْجِد میں بھی بیان جاری رہے گا۔مَسْجِد میں بیٹھنے سے ڈھیروں نیکیاں حاصل ہوتی ہیں۔چُنانچِہ

اللّٰہعَزَّوَجَلَّ کے پیارے حَبیب، حَبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: جو قوم کِتابُ **اللّٰہ** کی تِلاوت کے لیے **اللّٰہ** تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جَمْع ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ دَرْس کی تکرار کرے تو ان پر سکینہ (اطمینان وسکون) نازِل ہوتا ہے، رَحْمتِ الٰہی انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں، اور **اللّٰہ** تعالیٰ ان کا ذِکْر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے۔[1]

پھر دُعا کے فوراً بعد عَصر تا مَغرِب مَسْجِد میں بیان کرنے کیلئے مُقرَّر کردہ اِسْلَامی بھائی بیٹھ کر اِسْلَامی بھائیوں کو مزید قریب کر کے بیان شروع کر دے۔اگر پہلے سے ذِمّہ داریاں تقسیم نہ ہوں تو جس اِسْلَامی بھائی کی **مَدَنی دورہ** کروانے کی ذِمّہ داری ہے وہ سیدھی جانب آنے والے اِسْلَامی بھائیوں میں ذِمّہ داریاں تقسیم کرے اور **مَدَنی دورے** کے فضائل و آداب بتائے۔[2]

پھر **مَدَنی دورہ** میں شِرْکت کرنے والے اِسْلَامی بھائیوں کو نگران، **مَدَنی دورے** کے آداب سمجھائے اور مَسْجِد کے دروازے پر دُعا مانگ کر نگاہیں نیچی کئے راستے کے کنارے دو۲، دو۲ اِسْلَامی بھائی قطار میں چلیں، **راہ نُما** آگے بڑھ کر سلام کرے اور یوں کہے ہم مَسْجِد

---

[1] ......مسلم، کتاب الذکر والدعا...الخ، باب فضل الاجتماع...الخ، ص۱۰۳۹، حدیث: ۲۶۹۹

[2] ......نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص۳۲۷

www.dawateislami.net

سے حاضِر ہوئے ہیں کچھ عَرض کریں گے آپ سُن لیجیے۔اب **داعِی**(ممکن ہو تو رورو کر) نیکی کی دَعْوَت پیش کرے۔

مدنی دورے کے آداب

❁☜ مَسْجِد سے باہَر دُعا کے بعد اِسْلَامی بھائی دو۲، دو۲ کی قطار میں چلیں۔

❁☜ **داعِی** اور **راہ نُما** آگے آگے رہیں۔

❁☜ آپَس میں بات چیت نہ کریں۔

❁☜ کوشِش کرکے راستے کے ایک طرف چلیں۔

❁☜ حَتَّی الْاِمْکَان نگاہیں نیچی کرکے چلیں اور اِدھر اُدھر دیکھنے سے اِجْتِناب کریں۔

❁☜ مُنْتَشِر ہونے کی بجائے سارے اِسْلَامی بھائی اکٹھے ہی رہیں۔

❁☜ ہاتھوں میں تسبیح اور لبوں پر دُرُود و سلام جاری رکھیں دُرُودِ پاک کی بَرَکَت سے نیکی کی دَعْوَت میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

❁☜ اگر کسی کو اس کا شناسا (یعنی جاننے والا) مل جائے تو وہ اِسْلَامی بھائی اس سے سلام و مُصَافحہ کرکے چل پڑے یا اسے بھی اپنے ساتھ لے لے۔

❁☜ جب کسی کے مکان پر دَستک دیں تو گھر کے مَردوں کو بُلا کر ایک طرف کھڑے ہو کر نیکی کی دَعْوَت دیں۔

❁☜ جب کسی کو نیکی کی دَعْوَت پیش کی جائے تو کوئی اِسْلَامی بھائی درمیان میں نہ بولے بلکہ تمام اِسْلَامی بھائی خاموشی کے ساتھ نگاہیں نیچی کئے سنیں۔

www.dawateislami.net

❀☜ واپَسی پر اِستِغْفار پڑھتے ہوئے آئیں۔

❀☜ مَغرِب کی اَذان سے 10 منٹ قَبْل واپَس آکر مَسجِد میں جاری درس میں شِرْکت کریں۔[1]

نیکی کی دعوت سے پہلے کی دعا

آداب بیان کرنے کے بعد تمام اِسلَامی بھائی **مَدَنی دورے** کے لیے روانہ ہو جائیں۔ نیکی کی دَعْوَت کے لیے جاتے ہوئے نگران اِسلَامی بھائی مَسجِد سے باہَر دروازے کے پاس یہ دُعا مانگے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن یاربِّ مصطفٰے! ہماری اور اُمَّتِ مَحبُوب کی مَغْفِرَت فرما۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہم نیکی کی دَعْوَت دینے کیلئے **مَدَنی دورے** پر رَوانہ ہو رہے ہیں اِس دِین کے کام میں تُو ہماری مَدَد فرما اور ہمارا دل لگا دے۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمارے دل میں اِخلاص پیدا کر اور زبان میں اَثَر دے۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! علاقے کے مسلمان بھائیوں کو بھی ہمارے ساتھ چل پڑنے کی سَعادت نصیب فرما۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو نمازی اور مُخْلِص عاشِقِ رَسول بنا۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہر طرف سُنّتوں کی مَدَنی بہار آجائے۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! تجھے تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسِطہ ہماری یہ ٹُوٹی پُھوٹی دُعائیں قبول فرما۔[2]

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

[1] ....نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص ۳۲۳

[2] ....نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص ۳۲۴

www.dawateislami.net

نیکی کی دعوت (مختصر)

ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عاجِز بندے اور اُس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَدنیٰ غلام ہیں، یقیناً زِندَگی بے حد مُختَصَر ہے، ہم لمحہ بہ لمحہ موت کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ عنقریب ہمیں اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا۔ نَجات تمام جہانوں کے پالنے والے اَللّٰہ رَبُّ الْعٰلَمِیْن جَلَّ جَلَالُہٗ کی اِطَاعَت اور مؤمنین پر رَحْم و کَرَم فرمانے والے رسولِ کریم، رؤف رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں کی اِتِّبَاع میں ہے۔ دَعْوَتِ اِسْلَامی کا ایک مَدَنی قافِلہ...... شہر سے آپ کے علاقے کی...... مَسْجِد میں آیا ہوا ہے۔ ہم نیکی کی دَعْوَت کے لیے حاضِر ہوئے ہیں، آپ سے عَرْض ہے کہ آپ بھی ہمارا ساتھ دیجئے۔ مَسْجِد میں ابھی بیان جاری ہے آپ ابھی تشریف لے چلئے اور چل کر بیان میں شِرْکَت فرمالیجئے۔ ہم آپ کو لینے کے لیے آئے ہیں، آیئے! تشریف لے چلئے...... اگر ابھی نہیں آسکتے تو نَمازِ مَغْرِب وُہیں اَدا فرمالیجئے۔ نَماز کے بعد اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سُنّتوں بھرا بیان ہو گا۔ آپ سے عاجِزانہ اِلتجا ہے بیان ضَرور سنئے گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہان کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔

داعِی (یعنی نیکی کی دعوت دینے والا) اِس دوران اپنی بے بسی اور دِلوں کے پھیرنے والے پَرْوَردگار عَزَّوَجَلَّ کی طرف تَوَجُّہ رکھے، تمام اِسْلَامی بھائی خاموشی سے سنیں۔ ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں آنے کے لیے تیّار ہونے والے اِسْلَامی بھائی کو خَیر خواہ (مَحبّت بھرے انداز میں گفتگو کرتے ہوئے) مَسْجِد تک چھوڑنے کے لیے آئیں۔

www.dawateislami.net

اگر کوئی بھی تیّار نہ ہو تو لوگوں پر بدگمانی کرنے کی بجائے اسے اپنے اِخلاص کی کمی تَصَوُّر کرتے ہوئے اِسْتِغْفار کریں اور اپنی کوشش تیز کر دیں۔ اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آ گیا مَثَلاً کسی نے جھاڑ دیا وغیرہ تو صِرف صَبْر اور صَبْر کریں۔ دورانِ **مَدَنی دورہ** نہ کہیں بیٹھیں نہ چائے وغیرہ کی دَعْوَت قبول کریں۔ اَذانِ مَغْرِب سے کچھ دیر قبل ہی مَسْجِد میں پہنچ جائیں اور عَصْر تا مَغْرِب ہونے والے درس میں شامِل ہوں، واپَسی پر مَسْجِد کے دروازے پر نگران پھر دُعا کروائے۔

نیکی کی دعوت سے واپسی کے بعد کی دعا

نیکی کی دَعْوَت سے واپَسی پر نگران اِسْلَامی بھائی مَسْجِد سے باہر دروازے کے قریب یہ دُعا مانگے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

یاربِّ مصطفٰے! ہماری اور اُمّتِ مَحْبوب کی مَغْفِرت فرما۔ اے مولائے کریم تیری عَطا کی ہوئی توفیق سے ہم نے **مَدَنی دورہ** کرکے یہاں کے مسلمان بھائیوں کو نیکی کی دَعْوَت پیش کی، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہماری یہ حقیر کوشش قبول فرما۔ اِس میں ہم سے جو کچھ کوتاہیاں ہوئیں، وہ مُعاف فرما۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہم اِعْتِراف کرتے ہیں کہ ہم نیکی کی دَعْوَت دینے کا حق ادا نہ کرسکے۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں آئندہ دِل جَمْعی اور اِخْلَاص کے ساتھ نیکی کی دَعْوَت دینے کی توفیق عَطا فرما۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں باعَمَل بنا اور ہمارے جو مسلمان بھائی اَچّھے عَمَل سے دُور ہیں، ان کی اِصْلاح کے لیے ہمیں کُڑھنا اور کوشش کرنا نصیب فرما۔ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ!

www.dawateislami.net

ہمیں اور اس علاقے کے بچے بچے کو نمازی اور مُخلِص عاشقِ رسول بنا۔ یااللہ عَزَّوَجَلَّ! ہر طرف سُنّتوں کی مَدَنی بہار آجائے، یااللہ عَزَّوَجَلَّ! تجھے تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسِطہ ہماری یہ ٹُوٹی پُھوٹی دعائیں قبول فرما۔ [1]

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اعلانِ مَغرب

(نمازِ مَغرِب کے) فرائض کے بعد ایک اِسلامی بھائی اس طرح اِعْلَان فرمائے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! بقیہ نَماز کے فوراً بعد اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سُنّتوں بھرا بیان ہو گا تشریف رکھیے اور ڈھیروں ثواب کمایئے۔

دُعائے ثانی کے بعد ایک اِسلامی بھائی بیان فرمائے (دورانیہ ۲۵ منٹ)۔

مُبَلِّغ اِن چار اُصولوں کے مُطابِق ہی بیان فرمائے:

(۱) اَرکانِ اسلام (۲) اِتِّبَاعِ سُنّت (۳) نیکی کی دَعْوت (۴) حُسْنِ اَخلاق

آخر میں مَدَنی قافلوں کی بَرَکتیں بیان کر کے بھرپور ترغیب دلائیں، تیّار ہونے والوں کے نام بھی لکھیں، خَیر خواہ جانے والوں کو نَرمی سے بیان سننے کے لیے آمادہ کریں۔ بیان کے بعد اِنْفِرادی کوشِش کریں (12 منٹ)۔

[1] ....نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص۳۲۵

www.dawateislami.net

مدنی دورہ کے مدنی پھول

✿ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اس مَدَنی مَقْصد کے تحت تمام نگران اپنے حلقوں میں اِسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر ہفتے میں کم از کم ایک دن اور امیرِ قافِلہ مَدَنی قافلوں میں روزانہ **مَدَنی دورے** کی ترکیب بنائیں۔

✿ **مَدَنی دورے** کا بہترین وَقْت عَصْر تا مَغْرِب اور رمضانُ الْمُبارک میں نمازِ ظُہر سے قبْل ہے بہر حال وہ نماز مُنْتَخَب کی جائے، جس میں لوگ اِطمینان سے بیان سُن سکیں۔

✿ **مَدَنی دورے** میں تمام اِسلَامی بھائی اوّل تا آخر شِرْکَت فرمائیں۔ (آغاز، جَماعَت عَصْر سے 26 منٹ قبْل اور اِخْتِتام، مَغرِب کے بیان کے بعد اِنْفِرادی کوشش پر ہو)

✿ **مَدَنی دورے** کا ذِمّہ دار اِسلَامی بھائی اذانِ عَصْر سے قبْل جمع ہونے والے اِسلَامی بھائیوں میں ذِمّہ داریاں تقسیم کرے۔ ذِمّہ داریوں میں عَصْر کا اعلان، عَصْر کا بیان، عَصْر تا مَغْرِب مَسْجِد میں بیان، خَیْر خواہ، عَصْر تا مَغْرِب بیان میں شِرْکَت کرنے والے، **مَدَنی دورے** میں مَسْجِد سے باہَر جانے والے، مَغْرِب کا اِعلان، مَغْرِب کا بیان اور مَسْجِد سے باہَر جانے والوں کا نگران وغیرہ شامل ہیں۔

✿ **مَدَنی دورے** میں کم از کم 7 اور زِیادہ سے زِیادہ 12 اِسلَامی بھائی ہوں۔

www.dawateislami.net

﷽ مَسْجِد میں رہنے والوں کی تعداد کم از کم دو۲ اور باہَر جانے والے اِسلَامی بھائیوں کی تعداد کم از کم پانچ۵ ہو۔

﷽ حلقوں میں **مَدَنی دورے** کے لیے بھی دن مُقرَّر کریں، اس کا ہر گز ناغہ نہ کریں ورنہ دِین کے کام کا بَہُت نقصان ہو گا۔

﷽ مَدَنی قافِلے "دعوتِ اِسلامی" کے لیے ریڑھ کی ہڈّی کی سی حَیثِیَّت رکھتے ہیں اور **مَدَنی دورہ** مَدَنی قافِلوں کی مشین ہے۔

﷽ **مَدَنی دورے** کے ذریعے مَسْجِد میں نمازیوں کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ساتھ مَدَنی قافِلوں کی دُھومیں مچانے میں مدد ملے گی۔(اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)

﷽ لوگوں کے پاس جاجا کر ان کو نیکی کی دَعْوت پیش کرنا ہمارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظیم سنّت ہے۔ اس عظیم مَدَنی کام کی عظیم ذِمّہ داریاں اوراُن کے کام کی تفصیل درج ذیل ہے:

نگران کا کام	آداب بیان کرنا، دعا کرانا، (ضَرورت پیش آنے پر) آداب یاد دلانا۔
داعِی کا کام	نیکی کی دَعْوت دینا۔
راہ نُما کا کام	مقامی لوگوں کے پاس لیکر جانا، نیکی کی دَعْوت سے قبل تعارف پیش کرنا۔
خَیر خواہ کا کام	لوگوں کو قریب کرنا، جو تیّار ہو جائے اسے مَسْجِد تک اپنے ساتھ لیکر آنا۔

﷽ ذِمّہ دار اِسلَامی بھائی **مَدَنی دورے** کو اس طرح کامیاب بنائیں کہ وہاں سے مَدَنی

www.dawateislami.net

قافِلے کے لیے اِسلامی بھائی تیّار ہوں۔ [1]

شَیخِ طَرِیْقَت،اَمِیْرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

جو نیکی کی دَعْوت کی دُھومیں مچائے
میں دیتا ہوں اُس کو دُعائے مدینہ [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"مدنی دورہ" کے آٹھ حروف کی نسبت سے مدنی مذاکروں سے ماخوذ 8 مدنی پھول

❁ جو میرا ذِمّہ دار بِلا عذر **مَدَنی دورے** میں شِرْکت نہ کرے تو اس کا ایسا کرنا غیر ذِمّہ دارانہ فعل ہے۔ [3]

❁ درس دینے، **مَدَنی دورہ** کرنے، صدائے مدینہ لگانے، مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغان میں پڑھنے / پڑھانے کے لئے تنظیمی ذِمّہ داری ضَروری نہیں۔ [4]

❁ دَعْوتِ اِسْلامی کی ترقّی کیلئے **مَدَنی دورہ** بَہُت مفید مَدَنی کام ہے، تمام اِسْلامی بھائی مل کر اِس مَدَنی کام کو مضبوط کریں۔ [5]

---

[1] ....رہنمائے جدول، ص ۱۴۲ تا ۱۴۴
[2] ....وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص ۳۶۹
[3] ....مدنی مذاکرہ، ۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۸ھ بمطابق 9 دسمبر 2016ء
[4] ....مدنی مذاکرہ، ۱۰ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بمطابق 6 اگست 2014ء
[5] ....مدنی مذاکرہ آف ائیر، ۲۴ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 13 فروری 2015ء

www.dawateislami.net

❀☜ **مَدَنی دورے** میں سُستی کرنے والے کتنی بڑی سَعادت سے محرُوم ہو جاتے ہیں۔ (۱)

❀☜ جہاں OB Van کے ذَریعے ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ یا ہفتہ وار اجتماع ہو، وہاں مَدَنی اِنقلاب آنا چاہیے۔ مَدَنی دَرس، **مَدَنی دورہ**، مَدَنی قافِلے اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں اِضافہ ہونا چاہیے۔ (۲)

❀☜ **مَدَنی دورے** سے نئے نئے لوگ بہت ملتے ہیں، بعض ہاتھوں ہاتھ، بعض مَغرِب میں مَسجِد میں آجاتے ہیں۔ (۳)

❀☜ کاش! گلی گلی میں **مَدَنی دورے** کی دُھوم پڑ جائے۔ (۴)

❀☜ **مَدَنی دورہ** مَدَنی قافِلے تیار کرنے کی مشین ہے، مَدَنی دورہ کی علاقائی سطح پر 3 رُکنی مجلِس بنائی جائے، اراکینِ مجلِس مَدَنی دورہ کرنے کا جذبہ رکھنے والے ہوں۔ (۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے مُنتخب مدنی پھول

♣ نمازِ جُمعہ سے پہلے **مَدَنی دورہ** اور نمازِ جُمعہ کے بعد مَدَنی حلقہ لگایا جائے، اگر خطیب

---

۱ .... مدنی مذاکرہ، ۱۱ ربیع الآخر ۱۴۳۷ھ بمطابق 21 جنوری 2016ء
۲ .... مدنی مذاکرہ، ۲ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۷ھ بمطابق 4 ستمبر 2016ء
۳ .... مدنی مذاکرہ، ۹ ربیع الاول ۱۴۳۸ھ بمطابق 8 دسمبر 2016ء
۴ .... مدنی مذاکرہ، ۹ ربیع الاول ۱۴۳۸ھ بمطابق 8 دسمبر 2016ء
۵ .... مدنی مذاکرہ، ۱۶ ربیع الآخر ۱۴۳۸ھ بمطابق 12 جنوری 2017ء

www.dawateislami.net

صاحِب اجازت دیں تو جُمعہ کے بیان کی ترکیب بھی بنائیں۔ (۱)

♣ نئے نئے اِسلامی بھائی مَدَنی درس (درسِ فیضانِ سنت)، مدرسۃ المدینہ بالِغان، ہفتہ وار اجتماع، **مَدَنی دورہ** وغیرہ سے ملیں گے، اس لیے ان مَدَنی کاموں میں ذِمّہ داران خود بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیں۔ (۲)

♣ **مَدَنی دورے** کو مضبوط کرنے کے لیے علاقائی سطح پر 3 رُکنی مجلس بنائی جائے، جس میں طَلَبہ (Students) اَساتِذہ (Teachers) اور ایسے افراد جو شام کے اوقات میں قدرے فارِغ ہوتے ہیں، ان کو ترغیب دِلا کر، نام لکھ کر روزانہ **مَدَنی دورے** کی ترکیب کی جاسکتی ہے، مَدَنی قافِلہ مَجلِس کے اِسلامی بھائی یہ کام بخوبی کرسکتے ہیں۔ (۳)

♣ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مَراکِز کو آباد کیجئے۔ مَدَنی مَراکِز میں روزانہ **مَدَنی دورہ** کی ترکیب بنائی جائے اور عَصر تا مَغرِب ہونے والے درس کو مضبوط کیا جائے۔ (اس کی تفصیل کتاب "نیک بننے اور بنانے کے طریقے" صفحہ 178 تا صفحہ 182 میں موجود ہے) اس کی مَضْبُوطی کے لیے خَیر خواہوں کی ترکیب کریں، جو فیضانِ مدینہ وغیرہ میں انفرادی کوشش کرکے عام اِسلامی بھائیوں، تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر آنے والے مریضوں اور جامعۃُ المدینہ کے طَلَبۂ کِرام کو اس میں شرکت کے لیے تیّار کرکے لائیں۔ (۴)

---

[۱] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۶ تا ۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ بمطابق 16 تا 20 مئی 2014ء

[۲] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۴ تا ۱۷ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بمطابق 22 تا 26 اگست 2014ء

[۳] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۴ تا ۱۷ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بمطابق 22 تا 26 اگست 2014ء

[۴] ......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۰ تا ۲۱ ذیقعدۃ الحرام ۱۴۳۳ھ بمطابق 8 تا 9 اکتوبر 2012ء

www.dawateislami.net

♣ دعوتِ اِسلَامی کی کسی بھی بڑی ذِمّہ داری دینے سے قَبْل، مَدَنی قافِلوں میں سفر، مَدَنی انعامات پر عَمَل، مَدَنی حُلیہ، جَدْوَل، **مَدَنی دورہ** میں شِرْکت، جامعۃُ المدینہ، مدرسۃُ المدینہ میں دِلچسپی کے بارے میں معلومات لے لی جائیں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی دورے کی مدنی بہار

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! نیکی کی دَعْوَت کو عام کرنے کا ایک مُؤَثِّر ذَرِیعَہ **مَدَنی دورہ** بھی ہے۔ اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مَدَنی مَقْصَد ''مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' کا حُصُول مدنی اِنعامات، مَدَنی قَافِلہ اور **مَدَنی دورے** سے مُمکِن ہے۔ اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مَدَنی دورہ** کرتے اور کرواتے نیز مَدَنی قافلوں کو بھی خود سفر کروایا کرتے تھے۔[2] اور **مَدَنی دورہ** ایسا پیارا مَدَنی کام ہے کہ اس کی بَرَکت سے بَہُت سے لوگ دامَنِ اسلام سے وَابَستہ ہوئے اور بے شُمار لوگوں کی زِندگیوں میں مَدَنی اِنقِلاب آیا، نیز اس مَدَنی کام کی بھی خوب مَدَنی بہاریں ہیں۔

ایک عیسائی کا قبول اسلام

خانپور (پنجاب) کے ایک مُبَلِّغ دعوتِ اِسلَامی کا بیان ہے کہ **بابُ المدینہ** کراچی سے سُنّتوں کی تَرْبِیَت حاصِل کرنے کے لیے تشریف لائے ہوئے مَدَنی قافلے کے ساتھ مجھے بھی

[1] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۵ تا ۲۲ شوال المکرم ۱۴۳۲ھ بمطابق 14 تا 21 دسمبر 2011ء
[2] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ بمطابق 8 جنوری 2011ء

www.dawateislami.net

مَدَنی دورہ کرنے کا شَرَف حاصِل ہوا۔ ایک دَرزی کی دُکان کے باہَر لوگوں کو اِکٹھا کر کے ہم "نیکی کی دَعْوت" دے رہے تھے۔ جب بیان خَتم ہوا تو اُسی دکان کے ایک ملازِم نوجوان نے کہا، "میں عیسائی ہوں۔ آپ حضرات کی نیکی کی دَعْوَت نے میرے دل پر گہرا اثَر کیا ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے اِسلام میں داخِل کر لیجئے۔" اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ مسلمان ہو گیا۔[1]

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار! مدینے کا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چلنے کی سنتیں اور آداب

(۱) اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو درمیانی رفتار سے راستے کے کنارے کنارے چلیں، نہ اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ پر جم جائیں اور نہ اتنا آہستہ کہ آپ بیمار محسوس ہوں۔ (۲) لفنگوں کی طرح گریبان کھول کر اکڑتے ہوئے ہر گز نہ چلیں کہ یہ احمقوں اور مغروروں کی چال ہے بلکہ نیچی نظریں کئے پُروقار طریقے پر چلیں۔ حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ جب حُضُورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چلتے تو جھکے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ (ابوداود، کتاب الادب، باب فی ھدی الرجل، ص ۷۶۳، حدیث: ۴۸۶۳) (۳) راہ چلنے میں پریشان نظری سے بچیں اور سڑک عُبُور کرتے وقت گاڑیوں والی سَمت دیکھ کر سڑک عُبُور کریں۔ اگر گاڑی آرہی ہو تو بے تحاشا بھاگ نہ پڑیں بلکہ رک جائیں کہ اس میں حفاظت کا زیادہ امکان ہے۔ (سنتیں اور آداب، ص ۹۷)

[1] ......فیضانِ سنت، باب فیضانِ بسم اللہ، ص ۱۵۳

[2] ......وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۱۸۰

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن مجید	♣♣♣	احیاء علوم الدین	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء
کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ	ذم الھوی	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۰
تفسیر نعیمی	نعیمی کتب خانہ گجرات	شرح الزرقانی علی المواھب	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۷ھ
صحیح البخاری	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۸ھ	سیرت مصطفی	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
صحیح مسلم	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء	فضائل دعا	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
سنن ابن ماجۃ	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2009ء	فیضان سنت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۸ھ
مسند احمد	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۹ھ	رہنمائے جدول	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۸ھ
المعجم الاوسط	دار الفکر عمان ۱۴۲۰ھ	نیک بننے اور بنانے کے طریقے	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۹ھ	ذوق نعت	شبیر برادرز لاھور ۱۴۲۸ھ
مرقاۃ المفاتیح	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2007ء	شاہنامہ اسلام مکمل	الحمد پبلی کیشنز 2006ء
مرآۃ المناجیح	نعیمی کتب خانہ گجرات	وسائلِ بخشش (مرمم)	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
فتاوی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاھور	فرش پر عرش	

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
دُرُود شریف کی فضیلت	1	مُبَلِّغ مَحْبُوب ہی نہیں، مَحْبُوب گر بھی ہوتا ہے	15
سرکارِ مدینہ اور نیکی کی دعوت	2		
بازار میں نیکی کی دعوت	5	﴿2﴾ فروغِ عِلْم کا سبب	15
نیکی کی دعوت دینا صحابہ کا معمول تھا	5	﴿3﴾ مَساجِد کی رونق کا سبب	16
نیکی کی دعوت سُن کر گانا چھوڑ دیا	6	﴿4﴾ نَفْل اِعتکاف کی سَعادت	16
سَیِّدُنا مُصعب بن عُمیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ اور نیکی کی دعوت	8	﴿5﴾ اجتماع کی برکتیں	17
		﴿6﴾ اجتماعی دُعا کی برکتیں	19
بزرگانِ دین اور نیکی کی دعوت	8	﴿7﴾ اسلامی بھائیوں کی مَدَنی تربیت	20
نیکی کی دعوت دینے کا شَرعی حُکم	9	﴿8﴾ سلام کی سُنّت کو عام کرنے کا ذریعہ	20
نیکی کی دعوت دینے کا فائدہ	10		
”مَدَنی دَورہ“ سے مُراد	11	﴿9﴾ صَبْر کا ثواب	21
فیضانِ مَدَنی دَورہ کے تیرہ حُرُوف کی نسبت سے مَدَنی دَورے کے 13 فضائل وفوائد	13	﴿10﴾ دعوتِ اسلامی کی تشہیر	22
		﴿11﴾ تکبُّر کا علاج	23
		﴿12﴾ دعوتِ اسلامی کی ترقّی	23
﴿1﴾ نیکی کی دعوت دینے کی فضیلت پانے کا ذریعہ	13	﴿13﴾ مَدَنی قافلے سفر کروانے کی مشین	24
		ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافِلہ تیّار	25

www.dawateislami.net

مَدَنی دَورے کا طریقہ	25	مَدَنی دَورہ کے مَدَنی پھول	35
ذِمّہ داریوں کی تقسیم اور کام	25	"مَدَنی دورہ" کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے مَدَنی مذاکروں سے ماخوذ 8 مَدَنی پھول	37
طریقۂ کار	26		
اعلانِ عَصر	27		
مَدَنی دَورہ کی ترغیب	28	مَرکَزی مجلسِ شوریٰ کے مَدَنی مشوروں سے منتخب مَدَنی پھول	38
مَدَنی دَورے کے آداب	30		
نیکی کی دعوت سے پہلے کی دُعا	31	مَدَنی دورے کی مَدَنی بہار	40
نیکی کی دعوت (مُختَصر)	32	ایک عیسائی کا قبولِ اسلام	40
نیکی کی دعوت سے واپسی کے بعد کی دُعا	33	ماخذ و مراجع	42
اعلانِ مَغرِب	34	فہرست	43

معافی نہیں ملے گی

حضرت سیِّدُنا ابو دردا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: تم ضرور بضرور نیکی کا حُکم دینا اور برائی سے منع کرنا ورنہ تم پر ایسا ظالم حکمران مُسلَّط کر دیا جائے گا جو نہ تو تمہارے بڑوں کی عزّت کرے گا اور نہ ہی تمہارے چھوٹوں پر رحم کرے گا، تمہارے نیک لوگ اس کے خلاف دعائیں مانگیں گے لیکن ان کی دعائیں قبول نہ ہوں گی، تم اس کے خلاف مدد مانگو گے لیکن تمہاری مدد نہ کی جائے گی اور تم معافی طلب کرو گے لیکن تمہیں معافی نہیں ملے گی۔

(احیاء علوم الدین، کتاب الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، الباب الاول فی وجوب... الخ، ۲/۳۸۳)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سُنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **''فکرِ مدینہ''** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اِصلاح کے لیے **''مَدَنی اِنْعامات''** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **''مَدَنی قافلوں''** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ISBN 978-969-631-871-2
0125610
مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net